23.07.2024

13.50 Hrs

HL-OPENNING

آداب

یہ آکاشوانی ہے

خبروں کے ساتھ میں کلیم احمد

★وزیرخزانہ نرملا سیتا رمن نے NDA سرکار کی تیسری مدت کا پہلا مرکزی بجٹ آج پارلیمنٹ میں پیش کیا۔

★بجٹ میں دو لاکھ کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ پانچ سال کی مدت میں چار کروڑ سے زیادہ نوجوانوں کیلئے روزگار اور ہنرمندی کے موقعوں میں سہولت پیدا کرنے کی خاطر پانچ اسکیموں اور اقدامات کے PM پیکج کا اعلان کیا گیا ہے۔ اِس کے تحت پہلی بار کے ملازمین کو اپنے کھاتوں میں تین قسطوں میں ایک مہینے کی تنخواہ ملے گی۔ تقریباً دو کروڑ دَس لاکھ نوجوانوں کو فائدہ ہوگا۔

★ٹیکس دہندگان کو راحت پہنچاتے ہوئے نئے ٹیکس نظام میں تنخواہ پانے والے ملازمین کیلئے Standard Deductionپچاس ہزار روپے سے بڑھاکر 75 ہزار روپے کردیا گیا ہے۔

★تین لاکھ روپے تک کی آمدنی پر کوئی انکم ٹیکس نہیں لگے گا۔ تین سے سات لاکھ روپے تک کی آمدنی پر پانچ فیصد انکم ٹیکس جبکہ سات لاکھ روپے سے لے کر دَس لاکھ روپے تک کی آمدنی پر دَس فیصد ٹیکس دینا ہوگا۔

★سرکار بہار، جھارکھنڈ، مغربی بنگال، اڈیشہ اور آندھرا پردیش پر مشتمل ملک کے مشرقی خطے کی ہمہ جہت ترقی کیلئے ایک منصوبہ Purvodaya مرتب کرے گی۔

★سونے اور چاندی پر کسٹمز ڈیوٹی کم کرکے چھ فیصد کردی گئی ہے، جبکہ Platinum پر یہ چھ اعشاریہ چار فیصد ہوگی۔

★وزیرخزانہ نے دیہی بنیادی ڈھانچے سمیت دیہی ترقی کیلئے دو لاکھ 66 ہزار کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔

★سال2024-25 کیلئے مالی خسارہ GDP کا چار اعشاریہ 9 فیصد رہنے کا اندازہ لگایا گیا ہے۔

★مرکزی بجٹ میں ملک کے بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے کی خاطر اِس مالی سال میں گیارہ لاکھ گیارہ ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کے Capital اخراجات کی تجویز ہے۔

★اور خواتین کے ٹی ٹوینٹی ایشیاء کپ میں آج شام سری لنکا کے شہر Dambulla میں بھارت کا مقابلہ نیپال سے ہوگا۔

Budget

وزیرخزانہ نرملا سیتا رمن نے آج پارلیمنٹ میں مودی سرکار کی تیسری مدت کا پہلا بجٹ پیش کیا۔ لوک سبھا میں نئے مالی سال کا مرکزی بجٹ پیش کرتے ہوئے وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے کہا کہ عالمی رُکاوٹوں اور غیر یقینی کی کیفیت کے باوجود بھارتی معیشت لگاتار فروغ پارہی ہے اور آنے والے برسوں میں یہ سب سے تیزی کے ساتھ ترقی کرنے والی معیشت بن جائے گی۔

محترمہ سیتا رمن نے کہا کہ اِس بجٹ میں خاص طور پر روزگار، ہُنرمندی کی تربیت، MSME اداروں اور متوسط طبقے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ انھوں نے دو لاکھ کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ پانچ سال کی مدت کے دوران چار کروڑ دَس لاکھ نوجوانوں کیلئے پانچ اسکیموں اور اقدامات پر مشتمل PM پیکج کا اعلان کیا۔

وِکست بھارت کا مقصد حاصل کرنے کیلئے تفصیلی خاکہ پیش کرتے ہوئے بجٹ میں سبھی کے لیے مواقع فراہم کرتے ہوئے سرکار کی نو ترجیحات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ اِس میں زراعت کے شعبے میں پیداواریت اور استحکام، روزگار اور ہُنرمندی کی تربیت، اِنسانی وسائل کا جامع فروغ، سماجی انصاف، مینوفیکچرنگ اور خدمات، شہری ترقی، توانائی کی یقینی فراہمی، بنیادی ڈھانچہ، اختراع، تحقیق اور ترقی اور نئے سلسلے کی اصلاحات شامل ہیں۔

اِس سال کے بجٹ میں زراعت اور اِس سے وابستہ شعبوں کے لیے ایک لاکھ 52 ہزار کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ محترمہ سیتا رمن نے کہا کہ اگلے دو برسوں میں ملک بھر کے ایک کروڑ کسانوں کو سرٹیفکیشن اور برانڈنگ کی معاونت کے ساتھ قدرتی کھیتی کے عمل میں شامل کیا جائے گا۔

سرکار ریاستوں کی ساجھیداری میں تین سال میں 400 ضلعوں میں کسانوں اور اُن کی زمین کے ساتھ زراعت کے شعبے میں ڈیجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچے پر عمل درآمد میں سہولت پیدا کرے گی۔ انھوں نے بتایا کہ سرکار اِمداد باہمی شعبے کی منظم، ترتیب وار اور ہمہ جہت ترقی کے لیے قومی امداد باہمی پالیسی پیش کرے گی۔

بجٹ میں پہلی بار کے ملازمین کیلئے ایک نئی اسکیم کا اعلان کیا گیا ہے، جس سے دو کروڑ دَس لاکھ نوجوانوں کو فائدہ ہوگا۔ مذکورہ اسکیم میں سرکار پہلی بار کے ملازمین کے کھاتوں میں تین قسطوں میں سیدھے پندرہ ہزار روپے تک کی ایک مہینے کی تنخواہ پہنچائے گی، جو ایک لاکھ روپے تک کی تنخواہ لے رہے تھے۔

سرکار روزگار کے پہلے چار سال میں مینوفیکچرنگ شعبے میں اضافی روزگار کے لیے ترغیب فراہم کرے گی۔

30 لاکھ نوجوانوں اور اُن کے آجروں کو EPFO میں اپنے حصے کی رقم کے سلسلے میں ترغیب دی جائے گی۔

PMپیکج کے تحت پانچ سال کے عرصے میں 20 لاکھ نوجوانوں کو ہُنر مند بنایا جائے گا۔

بجٹ میں اندرون ملک اداروں میں اعلیٰ تعلیم کیلئے دَس لاکھ روپے تک کے قرضوں کی مالی امداد کا اعلان کیا گیا ہے۔

سرکار ملک کے مشرقی خطے کی ہمہ جہت ترقی کیلئے ایک منصوبہ Purvodaya مرتب کرے گی۔ بہار، جھارکھنڈ، مغربی بنگال، اُڈیشہ اور آندھرا پردیش اِس کے دائرے میں آئیں گے۔

بکسر میں دریائے گنگا پر 26 ہزار کروڑ روپے کی لاگت سے دو لین والا اضافی برج تعمیر کیا جائے گا۔ موجودہ مالی سال میں آندھرا پردیش کیلئے پندرہ ہزار کروڑ روپے کی خصوصی مالی امداد کا اعلان کیا گیا ہے۔

مرکزی سرکار نے نئے ٹیکس نظام کے تحت تنخواہ پانے والے ملازمین کیلئے Standard کٹوتی پچاس ہزار روپے سے بڑھاکر 75ہزار روپے کردی ہے۔ اِسی طرح پنشن یافتہ افراد کیلئے فیملی پنشن پر کٹوتی پندرہ ہزار روپے سے بڑھاکر پچیس ہزار روپے کردی گئی ہے۔ اِس سے تقریباً چار کروڑ تنخواہ پانے والے اور پنشن یافتہ افراد کو راحت ملے گی۔

سرکار نے اُن ملازمین کیلئے ٹیکس شرحوں کے ڈھانچے پر نظر ثانی بھی کی ہے، جو نیا ٹیکس نظام اختیار کریں گے۔ تین لاکھ روپے تک کی آمدنی پر کوئی انکم ٹیکس نہیں لگے گا۔ تین لاکھ سے سات لاکھ روپے تک کی آمدنی پر پانچ فیصد، سات لاکھ روپے سے دَس لاکھ روپے تک کی آمدنی پر دَس فیصد اور دَس لاکھ روپے سے بارہ لاکھ روپے تک کی آمدنی پر پندرہ فیصد ٹیکس دینا ہوگا۔

بارہ لاکھ روپے سے پندرہ لاکھ روپے تک کی آمدنی والے لوگوں کو 20 فیصد انکم ٹیکس دینا ہوگا، جبکہ 15 لاکھ روپے سے اُوپر کی آمدنی پر 30 فیصد ٹیکس لگے گا۔ اِن تبدیلیوں کے نتیجے میں نئے ٹیکس نظام میں تنخواہ حاصل کرنے والے ملازمین کو انکم ٹیکس میں ساڑھے 17 ہزار روپے کی بچت ہوسکے گی۔

وزیرخزانہ نے غیر ملکی کمپنیوں پر کارپوریٹ ٹیکس شرح 40 فیصد سے گھٹا کر 35 فیصد کرنے کا اعلان کیا، تاکہ ہماری ترقیاتی ضروریات کیلئے غیر ملکی سرمائے کوراغب کیا جاسکے۔

سرکار نے بھارتی اسٹارٹ آپ نظام کو تقویت پہنچانے، اپنا کاروبار کرنے کے جذبے کو بڑھاوا دینے اور اختراع میں معاونت کیلئے سبھی طرح کے سرمایہ کاروں کے واسطے Angel Tax ختم کردیا ہے۔

وزیرخزانہ نے اِنکم ٹیکس سے متعلق بعض زیر التوا تنازعات کے تصفیہ کیلئے 'وِواد سے وِشواس اسکیم 2024' تجویز کی ہے۔

براہ راست ٹیکسوں، ایکسائز اور سروس ٹیکس سے متعلق اپیلیں دائر کرنے کے لیے مالی حد میں اضافہ کیا گیا ہے۔ ٹیکس ٹرائیبونل کیلئے یہ 60 لاکھ روپے ہوگی، جبکہ ہائیکورٹوں کیلئے 2 کروڑ روپے اور سپریم کورٹ کیلئے 5 کروڑ روپے ہوگی۔

سرکار نے 1961 کے اِنکم ٹیکس ایکٹ کے جامع جائزے کا اعلان کیا ہے، تاکہ اِسے اور زیادہ سہل بنایا جاسکے۔

سونے اور چاندی پر کسٹمز ڈیوٹی گھٹاکر چھ فیصد کردی گئی ہے، جبکہ Platinum پر یہ چھ اعشاریہ چار فیصد ہوگی۔

ہاؤسنگ شعبے کیلئے کئی تجویزوں کا اعلان کیا گیا ہے۔ ملک میں دیہی اور شہری علاقوں میں PM آواس یوجنا کے تحت تین کروڑ اضافی مکان تعمیر کیے جائیں گے، جس کے لیے ضروری اخراجات مختص کیے جارہے ہیں۔ وزیر خزانہ نے اعلان کیا کہ PM آواس یوجنا شہری کے دوسرے مرحلے کے تحت شہری علاقوں کے ایک کروڑ غریب افراد اور متوسط طبقے کے کنبوں کی ہاؤسنگ ضروریات پوری کی جائیں گی اور اِس کیلئے دَس لاکھ کروڑ روپے کا سرمایہ دستیاب کرایا جائے گا۔

خواتین کی زیر قیادت ترقی کو بڑھاوا دینے کے سلسلے میں بجٹ میں مختلف اسکیموں کیلئے تین لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ مختص کیے گئے ہیں، جس سے خواتین اور لڑکیوں کو فائدہ ہوگا۔

مرکزی بجٹ میں سرکار نے قبائلی برادریوں کی سماجی اور معاشی حالت سدھارنے کی خاطر مختلف اقدامات کا اعلان کیا ہے۔

محترمہ سیتارمن نے بتایا کہ سرکار قبائلی افراد کی زیادہ آبادی والے گاؤں اور امنگوں والے ضلعوں میں سبھی قبائلی کنبوں کو شامل کرکے پردھان منتری جَن جاتیہ اُ نّت گرام ابھیان کا آغاز کرے گی۔ 63 ہزار گاؤں اِس کے دائرے میں آئیں گے اور 5 کروڑ قبائلی افراد کو اِس سے فائدہ ہوگا۔

وزیر خزانہ نے دیہی بنیادی ڈھانچے سمیت دیہی ترقی کیلئے دو لاکھ 66 ہزار کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز رکھی ہے۔ انھوں نے یہ اعلان بھی کیا کہ شمال مشرقی خطے میں اِنڈیا پوسٹ پیمنٹ بینک کی 100 سے زیادہ شاخیں قائم کی جائیں گی، تاکہ بینکاری خدمات کو وسعت دی جاسکے۔

محترمہ سیتا رمن نے اعلان کیا کہ اُن کاروباری افراد کے لیے مُدرا قرضوں کی حد دَس لاکھ روپے سے بڑھاکر 20 لاکھ روپے کی جائے گی، جنھوں نے Tarun زمرے کے تحت سابقہ قرضے واپس کردیئے ہیں۔

انھوں نے کہا کہ عبوری بجٹ میں کیے گئے اعلان کی مناسبت سے PM سُوریہ گھر مفت بجلی یوجنا شروع کی گئی ہے، تاکہ ایک کروڑ کنبے چھت پرشمسی پلانٹ لگاکر ہر مہینے 300 یونٹ تک مفت بجلی حاصل کرسکیں۔

2024-25کے دوران مالی خسارہ GDP کا چار اعشاریہ 9 فیصد رہنے کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ محترمہ سیتا رمن نے بتایا کہ سرکار مالی خسارے کو اگلے سال ساڑھے چار فیصد سے نیچے لانے کیلئے کام کررہی ہے۔

Asia Cup Cricket

خواتین کے ٹی-ٹوینٹی ایشیا کپ میں آج شام سری لنکا کے Dambulla میں گروپ اے کے تحت بھارت کا مقابلہ نیپال سے ہوگا۔ یہ میچ شام 7 بجے سے کھیلا جائے گا۔ خواتین کی بھارتی ٹیم کوئی بھی میچ نہیں ہاری ہے اور وہ گروپ اے میں پوائنٹس کے معاملے میں اس وقت سرفہرست ہے۔ ہرمن پریت کور کی قیادت میں بھارتی ٹیم نے اِس سے پہلے پاکستان اور متحدہ عرب امارات کو ہرایا تھا۔ دوسری جانب نیپال نے ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں یو اے ای کو شکست دی تھی۔آج ایک اور مقابلے میں اِسی مقام پر پاکستان کا مقابلہ یو اے ای سے ہوگا۔ یہ میچ دوپہر دو بجے سے کھیلا جائے گا۔